درسِ مسلسلات

چند اہم یادداشتیں

افادات:

حضرت مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم

ناشر:

دارالحمد ریسرچ انسٹیٹیوٹ

سوداگرواڑہ، سورت، گجرات۔ (الہند)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

محمود نگر ڈابھیل میں الحمدللہ پچھلے ۶/ سال سے ہر سال ہمارے استاذِ مکرم ومرشدِ محترم حضرت اقدس مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم تلامذہ وطالبین کے اصرار کی وجہ سے مسلسلات کا درس دے رہے ہیں۔ اور اب تک اس کی چار مجالس ہو چکی ہیں۔ درس کے دوران حضرت دامت برکاتہم لمبی چوڑی تقریر کرنے کے بجائے بہت مختصر مگر پر مغز نپے تلے جملے ارشاد فرماتے ہیں۔ الحمدللہ! میرے پاس ان تمام

دروس کی آڈیو رکارڈنگ ہے۔ اس کے علاوہ دورانِ درس بھی حضرت کے ارشادات لکھ کر محفوظ کرنے کی بھی کوشش کی۔ مکرمی مفتی عبد القیوم صاحب راجکوٹی حفظہ اللہ اور بعد میں حضرت الاستاذ مکرم ومحترم مفتی عباس صاحب دامت برکاتہم کی فرمائش پر حضرت کی خود تحریر فرمودہ یادداشت کو سامنے رکھ کر جو کچھ بن سکا، پیشِ خدمت ہے۔

میرے استاذِ محترم اور مرشدِ مکرم دامت برکاتہم نے ڈابھیل کی پہلی مجلسِ مسلسلات میں ارشاد فرمایا: جس حدیث کے رواۃ کسی قول، فعل

یا حال میں متفق ہوں، وہ حدیثِ مسلسل کہلاتی ہے۔

قول کی مثال: آپ ﷺ کا ارشاد: یامعاذ! إنی أحبک... آج تک ہر استاذ اپنے شاگردوں کے سامنے اس کے مثل الفاظ دہراتا ہے۔

فعل کی مثال: الحدیث المسلسل بالمصافحة ہے۔ حال کی مثال...

اس موضوع پر حضراتِ محدثین کی مستقل تصانیف ہیں۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کا رسالہ الفضل المبین فی المسلسل

من حديث النبی الأمين ﷺ ہے۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحبؒ کے یہاں تعلیمی سال کے اخیر میں اس کے درس کا بڑا اہتمام تھا۔ جمعہ کے دن جب حضرتؒ یہ درس دیتے تو قرب و جوار اور اطراف و اکناف سے لوگ درس میں شرکت کے لیے آتے۔

حضرت شیخؒ فرماتے تھے کہ مدینہ منورہ میں ایک قاری صاحب ''حسن الشاعرؒ'' تھے ۱۳۴۵ھ کے ایک سالہ قیامِ مدینہ منورہ میں، میں نے ان سے شاطبیہ پڑھنے کی درخواست کی

تو انہوں نے مجھے شاطبیہ حفظ کرنے کو کہا، میں نے کہا: یہ کوئی قرآن تو ہے نہیں کہ حفظ کی جائے، آپ اشعار سمجھائیے۔ پہلے ہی دن لڑائی ہوگئی، مکہ مدینہ کے قراء کے استاذ تھے۔ وہاں کے قراء اُن سے سند لینے کے لیے جاتے تھے۔ انہوں نے تجوید پر عربی زبان میں ایک کتاب لکھی تھی: تحفة الإخوان في أحكام تجويد القرآن، میں نے ایک رات میں اس کا اردو ترجمہ کیا، اور احمد راجو پوری نے اسے چھپوایا۔ اس کے ہر سال ۲۰ / ۲۲ ایڈیشن ختم ہوجاتے ......۔

ہمارے حضرت (مفتی احمد صاحب خانپوری ادام اللہ فیوضہم) نے ویسے تو کئی مرتبہ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب کاندھلوی نور اللہ مرقدہ سے مسلسلات پڑھی۔

(۱) لیکن سب سے پہلے ۲۲/رجب ۱۳۸۷ھ مطابق اکتوبر ۱۹۶۷ء کو مظاہر علوم، سہارنپور، دفتر کی مسجد میں پڑھی۔ اور حضرت نے اجازت بھی مرحمت فرمائی۔

(۲) مؤرخہ ۶/جمادیٰ الآخرۃ ۱۳۹۷ھ مطابق ۲۵/مئی ۱۹۷۷ء یوم چہارشنبہ کو قبیل عصر

پونے پانچ بجے حضرت حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحبؒ نے جامعہ ڈابھیل کی مسجد میں الحدیث المسلسل بالضیافۃ بالأسودین اور المسلسل بالمصافحۃ کو خود قراءت فرما کر عملی طور پر، اور دیگر احادیثِ مسلسلات کی مشافھۃً اجازت مرحمت فرمائی۔ (از یادداشت حضرت زید مجدھم)

(۳) مؤرخہ ۱۷/ رجب المرجب ۱۴۰۴ھ ۲۰/ اپریل ۱۹۸۴ء یومِ جمعہ کو بوقتِ صبح حضرت اقدس فقیہ الامت جامع الشریعۃ و الطریقۃ، مفتی محمود حسن گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے

مسلسلات اور الدر الثمین ختم فرما کر اجازت مرحمت فرمائی۔ تمام حضرات و مدرسین وطلباءِ علیا اور دیگر مدارس کے اساتذہ وطلبہ نے بھی اس درس میں شرکت فرمائی۔ (ایضاً)

(۴) مؤرخہ ۱۴/ ربیع الاول ۱۴۰۸ھ مطابق ۷/ نومبر ۱۹۸۸ء یومِ شنبہ کو، بوقت صبح جامعہ کی مسجد میں حضرت فقیہ الامت رحمہ اللہ نے مسلسلات از ابتداء تا المسلسل بالصوفیة اور آخری دو یعنی المسلسل بالضیافة بالأسودین اور المسلسل بقبولیة الدعاء عند الملتزم پڑھوا

کر اجازت مرحمت فرمائی۔(ایضاً)

(۵) ہمارے حضرت دامت برکاتہم نے الأوائل السنبلیة حضرت فقیہ الامت رحمۃ اللہ علیہ سے جنوبی افریقہ میں پڑھی۔(ایضاً)

ہمارے حضرت زید مجدھم کے

دروسِ مسلسلات:

(۱) ۲۳/شعبان المعظم ۱۴۲۱ھ مطابق ۳۱/اکتوبر ۲۰۰۰ء سہ شنبہ کو حضرت نے دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ میں مسلسلات کا ختم حضرت

مفتی ابوالقاسم صاحب دامت برکاتہم کی معیت میں طلبۂ دورۂ حدیث واساتذۂ مدرسہ ودیگر علماء کے درمیان فرمایا۔

(۲) محمود نگر، ڈابھیل کی مسجدِ نور میں پہلی مرتبہ مؤرخہ ۹/رجب المرجب ۱۴۳۵ھ مطابق ۹/مئی ۲۰۱۴ء بروز جمعہ، بعد نمازِ فجر، جامعہ ڈابھیل کے دورۂ حدیث کے طلبہ وبعض اساتذہ اور اطراف و اکناف کے علماء کو مسلسلات ختم؛ اور الأوائل السنبلية کی چند احادیث پڑھوا کر اجازت مرحمت فرمائی۔

(۳) دوسری مرتبہ مؤرخہ ۱۸/ رجب ۱۴۳۶ھ، مطابق ۸/ مئی ۲۰۱۵ء بروز جمعہ بوقت صبح، مسجدِ نور، محمود نگر میں ہوا۔

(۴) تیسرے سال مؤرخہ ۲۱/رجب المرجب ۱۴۳۷ھ مطابق ۲۶/اپریل ۲۰۱۶ء کو بروز جمعہ، بعد نمازِ فجر مسجدِ نور میں جامعہ ڈابھیل کے دورۂ حدیث کے طلبہ، اور قرب و جوار کے مدارس کے حاضر طلبۂ دورۂ حدیث، اور اطراف واکناف کے علماء کو مسلسلات ختم؛ اور الأوائل السنبلية کی چند احادیث پڑھوا کر اجازت

مرحمت فرمائی۔

(۵) چوتھے سال مؤرخہ ۱۶/ رجب المرجب ۱۴۳۸ھ مطابق ۱۴/ اپریل ۲۰۱۷ء کو بروز جمعہ بعد نماز فجر مسجدِ نور، محمود نگر میں جامعہ ڈابھیل کے دورۂ حدیث کے طلبہ و دیگر مدارس کے دورۂ حدیث کے طلبہ اور اطراف کے علماء کو مسلسلات ختم؛ اور الأوائل السنبلية کی چند احادیث پڑھوا کر اجازت مرحمت فرمائی۔

(٦) پانچویں سال مؤرخہ ۱۸/ رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ٦/ اپریل ۲۰۱۸ء

بروز جمعہ بعد نمازِ فجر مسجد نور، محمود نگر ڈابھیل میں جامعہ ڈابھیل اور دیگر مدارس کے دورۂ حدیث کے طلبہ و علماء کو ختم مسلسلات اور الأوائل السنبلية کی چند احادیث پڑھانے کے بعد اجازت مرحمت فرمائی۔

(۷) چھٹے سال مؤرخہ ۲۱/ رجب المرجب ۱۴۴۰ھ مطابق ۲۹ / مارچ ۲۰۱۹ء بروز جمعہ کو بعد نمازِ فجر جامعہ ڈابھیل کے طلبۂ حدیث اور دیگر مدارس کے طلبۂ عزیز و علماء کو مسلسلات ختم؛ اور الأوائل السنبلية کی چند

احادیث کے بعد اجازت مرحمت فرمائی۔

الحديث المسلسل بالأولية میں تسلسل ہم سے لے کر راوی حدیث حضرت سفیان بن عیینہؒ تک ہی ہے، اس سے اوپر تسلسل نہیں ہے۔اس کو مجازاً مسلسل کہا جاتا ہے۔

پچاس سال ہو گئے……:

قوله: وأنا احبكم فقولوا… [صفحہ نمبر/ ۱۲]

حضرت نے فرمایا: حضرت شیخ رحمہ اللہ سے یہ حدیث سنے ہوئے ۵۰؍سال ہو گئے۔تب سے

لے کر آج تک الحمدللہ ہر فرض نماز کے بعد

اللهم اعني على ذكرك و شكرك و حسن عبادتك. پڑھنے کا معمول ہے۔

قوله: هٰكذا [صفحہ نمبر/۸] حضرت دامت برکاتہم

الحديثِ المسلسل بقراءة سورة الصف میں پوری سورۃ کی تلاوت فرماتے ہیں اوروَ اللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ (بالفتح) بذاتِ خود پڑھ کر بتلاتے ہیں۔

الحديث المسلسل بالضيافة بالأسودين کے وقت اسودین سے حاضرین کی ضیافت بھی فرماتے ہیں۔ اور الحديث

المسلسل بالمصافحة پر حاضرین سے مصافحہ بھی فرماتے ہیں، اور مصافحہ کے سلسلے میں حضرت شیخؒ کا معمول نقل کرتے ہوئے اس بات کا اہتمام فرماتے ہیں، کہ حاضرین مجلس کے ختم پر مصافحہ کرتے ہوئے جائیں، اور ہر ایک سے صافحني بالكف التي صافحت بها الشيخ زكريا علیہ الرحمۃ کہنے کی تاکید فرماتے ہیں۔ اور اسی پر مجلس کا اختتام ہوتا ہے۔

[صفحہ نمبر/۹۱] حضرت نے فرمایا: الحديث المسلسل بالضيافة بالأسودين اور الحديث

المسلسل بإجابة الدعاء في الملتزم یہ دو حدیثیں حضرت شاہ صاحب کے رسالے سے الگ ہیں۔ حضرت اقدس مولانا خلیل احمد صاحب سہارنپوریؒ نے بعد میں ان کا اضافہ فرمایا۔ ۸ےسنہ۱۳۱۱ھ میں ضیافتِ اسودین حضرت نے کی، اور مسلسل بیوم العید حضرت شیخ رحمہ اللہ سے بعد نمازِ فجر پڑھی۔

[صفحہ نمبر/۸۱] حضرت شیخ رحمہ اللہ نے بسم اللہ کی میم کے ساتھ سورۂ فاتحہ ایک سانس میں پڑھنے کو فرمایا۔ أقول: ہمارے حضرت نے بھی حاضرین سے فرمایا کہ کم از کم ایک مرتبہ تو اسی

وقت پڑھ لیں، تاکہ یہ فضیلت حاصل ہو جائے۔

حضرت شیخ رحمہ اللہ نے ملتزم پر یہ دعاء مانگی: اے اللہ! تو جو چیزیں دوسروں کو ریاضت و مجاہدے کے بعد دیتا ہے؛ وہ مجھے بغیر ریاضت کے دے دے۔